

رات



4331 CH18

18

دیکھو آئی ہے رات
سر پہ چھائی ہے رات
آہا! نکلا ہے چاند
کیسا پیارا ہے چاند
آہا تارے ہیں یہ
پیارے پیارے ہیں یہ
دیکھو ان کی بہار
یہ چمک یہ نکھار



کہاں اب دن کا روپ نہ وہ سورج نہ دھوپ
کیسی ٹھنڈا اب ہوئی نہیں گرمی رہی
اب تو آتی ہے نیند سب کو بھاتی ہے نیند
لیٹیں بستر پہ اب سوئیں ہم پڑ کے سب
اٹھیں ہو کر مگن جائے ساری تھکن

(ماخوذ)

(صرف پڑھنے کے لیے)

